اُنھیں سے گلشن مہک رہے ہیں اُنھیں کی رنگت گلاب میں ہے

خیابانِ رضا

جہانِ رضویت کے اربابِ علم و فضل کے

رشحاتِ قلم و فکر

ترتیب و تہذیب
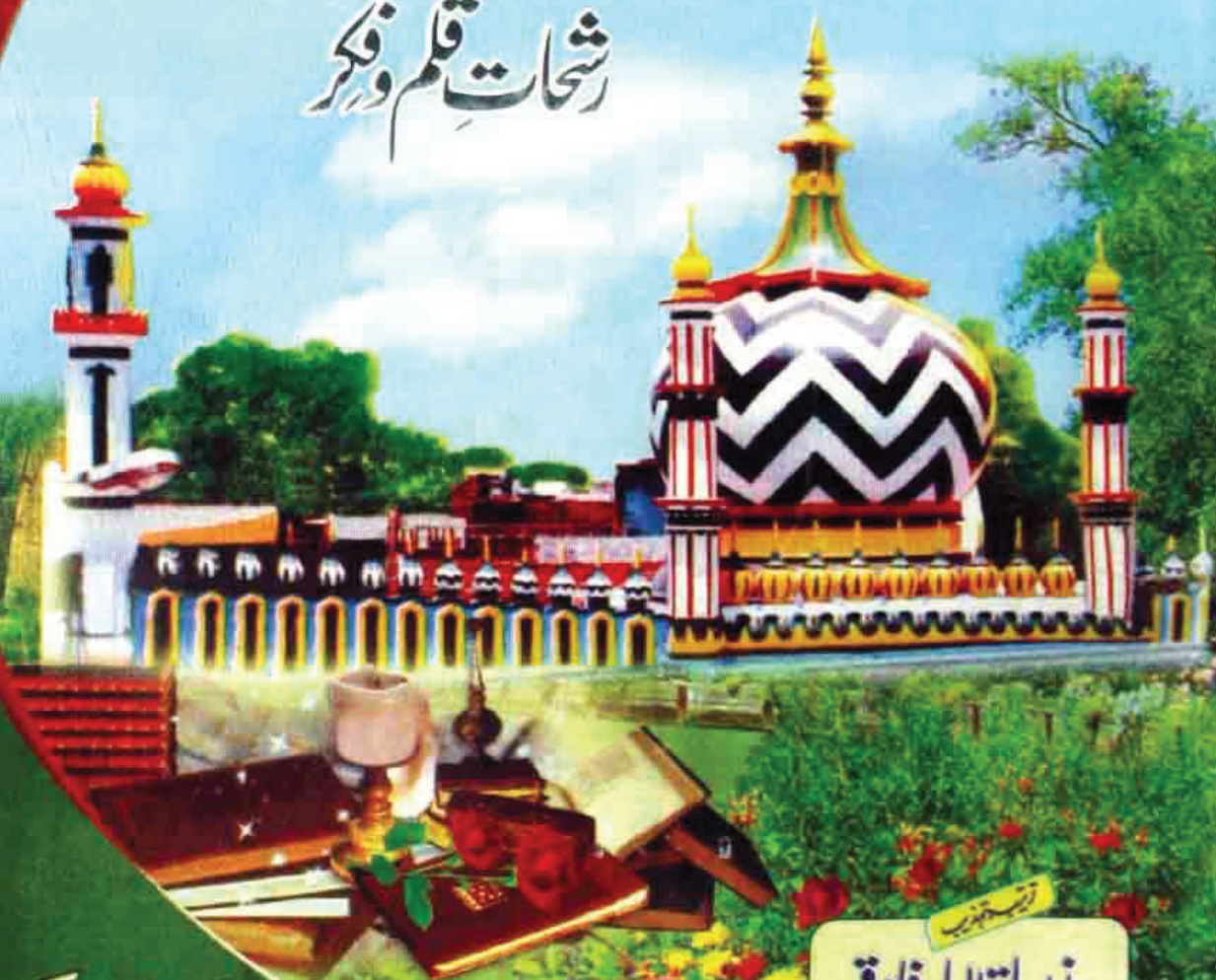
پیرزادہ اقبال احمد فاروقی

مکتبۂ نبویہ

اعلیٰ حضرت عظیم البرکت الشاہ امام احمد رضا بریلوی قدس سرہ کے افکار کا حقیقی و تحقیقی ترجمان

جلد ۱۷۔ جنوری، فروری ۲۰۰۹ء صفر المظفر، ربیع الاول ۱۴۳۰ھ

شمارہ ۱۵۹

مدیر: پیرزادہ اقبال احمد فاروقی
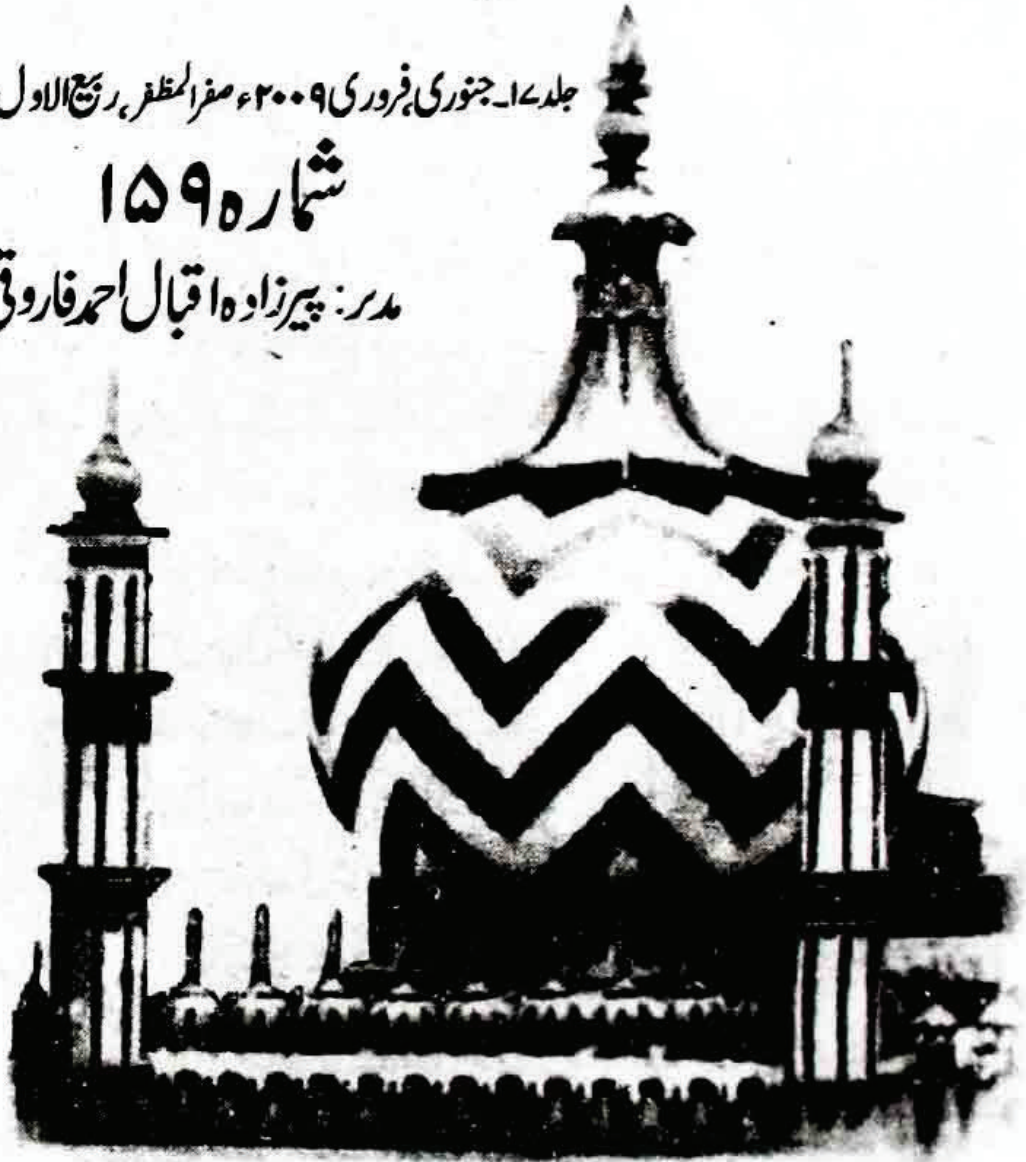
قارئین جہان رضا اپنے تجزیاتی خیالات کا اظہار کر کے ممنون فرمائیں۔

مرکزی مجلسِ رضا

پوسٹ بکس 2206 نعمانیہ بلڈنگ، ٹیکسالی گیٹ، لاہور، موبائل 0300-4235658

marfat.com

جہانِ رضا کے صفحات کی لطافتیں

جہانِ رضا کو پڑھیے، دوستوں کو پڑھایئے اس کے ممبر بنایئے اور فکر رضا کو عام کرنے کے لیے ہم سے تعاون حاصل کیجئے۔ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کے عرس کے موقع پر ذکر رضا، یاد رضا اور یومِ رضا کی مجالس قائم کیجئے اور عوام کو پیغامِ رضا پہنچایئے۔ ''جہانِ رضا'' حاصل کرنے کے لیے-/200 روپے زرتعاون مکتبہ نبویہ گنج بخش روڈ لاہور کو ارسال کیجئے اور سارا سال اپنے گھر بیٹھے ہوئے جہانِ رضا کا مطالعہ کیجئے۔

marfat.com

میں لاہور سے بھی چھپتا رہا۔ پروفیسر شاہ فرید الحق صاحب کا انگریزی ترجمہ کراچی سے چھپا پھر ورلڈ اسلامک مشن برطانیہ نے کئی ایڈیشن شائع کیے لاہور سے جناب عبدالمجید اولکھ نے انگریزی میں کنز الایمان کا ترجمہ کیا اور اس کے کئی ایڈیشن اولیس اینڈ کمپنی لاہور نے شائع کیے۔ حضرت مولانا محمد رحیم الدین صاحب سکندری نے کنز الایمان کا سندھی زبان میں ترجمہ کیا جسے پیر جو گوٹھ کی طرف سے شائع کیا گیا ہے۔ مولانا پیر محمد چشتی نے پشاور سے چترالی زبان میں ترجمہ کیا بنگلہ دیش کے ایک عالم دین مولانا عبدالمنان قادری صاحب نے بنگالی زبان میں بھی ترجمہ کر کے شائع کیا۔

''کنز الایمان'' کی ضیا باریوں کا اندازہ لگانا کتنا خوش کن ہے کہ صرف لاہور میں ایک سال کے اندر کنز الایمان کی چار لاکھ جلدیں شائع ہو کر عوام تک پہنچتی ہیں۔ لوگ کہتے ہیں کہ سنی مطالعہ نہیں کرتے ان پڑھ ہیں۔ یہ قرآن کا اعجاز ہے کہ اسے پڑھنے والے خدا معلوم کہاں سے آ جاتے ہیں اور کس دیس میں لے جا کر اسے پڑھتے ہیں۔ ''کنز الایمان'' کی اشاعت نے سارے عالمِ اسلام میں دھوم مچا دی اور مسلمانوں کے دل و دماغ کنز الایمان کی روشنیوں سے منور ہونے لگے ادھر بد عقیدہ مولویوں نے کنز الایمان کی اہمیت اور اشاعت سے جل کر حکومت سعودیہ کو مجبور کیا کہ وہ سعودی عرب میں ''کنز الایمان'' کا داخلہ بند کر دے اس کے باوجود آج سعودیہ میں ہر سنی کے پاس کنز الایمان موجود ہے اور وہ اسے غور سے پڑھتا ہے۔

اب کئی سنی دانشور آگے بڑھے اور کنز الایمان کے محاسن، امتیازات، انفرادیت اور کمالات پر کتابیں لکھنا شروع کیں۔ ادارۂ تحقیقات امام احمد رضا کراچی کے سیکریٹری جناب مجید اللہ قادری نے 1999ء میں ''کنز الایمان اور معروف تراجم'' پر ڈاکٹریٹ کی اور اُسے شائع کیا۔ اوکاڑہ سے ایک سکالر نے ''ایک قرآن اور دو ترجمے'' ایک کتاب کی شکل میں شائع کی۔ علامہ اختر شاہ جہانپوری نے لاہور سے ''تسہیل کنز الایمان'' شائع کیا اُس کے بعد مرکزی مجلس رضا لاہور کے فورم سے ''محاسن کنز الایمان''، ''ضیائے کنز الایمان''، ''تسکین الجنان فی محاسن کنز الایمان'' جیسی کتابیں شائع ہونے لگیں۔ سکھر سے ''غلط ترجموں کی نشاندہی'' پچاس ہزار کی تعداد میں چھپ کر ملک میں پھیلی۔ مرکزی مجلس رضا لاہور نے کنز الایمان کے محاسن پر دس ہزار کتابیں شائع کیں۔ ہندوستان کے رضوی سکالرز آگے بڑھے اور ''کنز الایمان'' کی

marfat.com